نوحہ

العطش العطش العطش العطش

خیموں سے آرہی ہے پیاسوں کی یہ صدا
العطش العطش العطش العطش
پیاسی لب فرات ہے اولادِ مصطفیٰ ﷺ
العطش العطش العطش العطش

دریا پہ ظالموں نے ہیں پہرے لگادیئے
پیاسوں کو تین دن سے ہے پانی نہیں ملا
العطش العطش العطش العطش

ہاتھوں میں خالی جام ہیں بچے لیئے ہوئے
کہتے ہیں سب معصومہؑ سے پانی ہمیں پلا
العطش العطش العطش العطش

مشکیزہ دے کے غازیؑ کو ، دریا پہ بھیج دیا
پانی ضرور لائے گا نوکر یہ آپ کا
العطش العطش العطش العطش

تھی آرزو جو دل میں وہ دل میں ہی رہ گئی
افسوس ان کی پیاس نہ ، غازیؑ بجھا سکا
العطش العطش العطش العطش

سرورؔ وہ سنگدل بھی اس وقت رو پڑے
ننھی زبان کھولے کے اصغرؑ نے جب کہا
العطش العطش العطش العطش

(سرورؔ صاحب)